سوال

(276)قرآن کے پارے گھروں میں تقسیم کرکے پڑھوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جولوگ قرآن مجید کے پارے گھروں میں تقسیم کردیتے ہیں اورپڑھنے کے بدلے میں پڑھنے والوں کوچاول کی پلیٹ یاچنے وغیرہ تقسیم کردیتے ہیں یہ پڑھنااورثواب ان کے نام کرنا جائزہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجیدکوپڑھواکرایصال ثواب کاطریقہ کارکتاب وسنت اورسلف صالحین کے عمل سےثابت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادگرامی ہے :

«من احدث فی امرنا هذاماليس منه فهورد» انظر الرقم المسلسل (2)

یعنی ''جوکوئی دین میں اضافہ کرتاہےوہ مردودہے۔''

فقہاء شافعیہ اورحنفیہ نے بھی عمل ہذاکومکروہ بدعت لکھاہے مولاناعبدالحق حنفی دہلوی فرماتے ہیں : وعادت بنودکہ برائے میت شوندقرآن خوانندوختمات خوانندبرسوگورنہ غیرآں ایں مجموعہ بدعت است (سلف کی) یہ عادت نہ تھی کہ وہ میت کےلیے قرآنی اوردیگرختموں کااہتمام کریں نہ کسی اورجگہ یہ تمام چیزیں بدعت ہیں اورالشیخ علی المتقی حنفی صاحب ''کنزالعمال ''نےکہاہے :

''الاجتماع للقراءة بالقرآن علی الميت بالتخصيص فی المقبرة اوالمسجد اوالبيت بدعة مذمومة''

یعنی ''میت پرقرآن خوانی کےلیے بالخصوص قبرستان یامسجدیاگھرمیں اجتماع قابل مذمت بدعت ہے۔''

المجددنے ''سفراسعادۃ''میں لکھاہے۔

''ولم تكن العادة ان يجتمعوا للميت ويقرا له القرآن ويختموه عندقبره ولافی مكان اخروهذاالمجموع بدعة مكروهة''

یعنی "سلف کی عادت نہیں تھی کہ جمع ہو کر میت کے لیے قرآن خوانی کر کے قرآن ختم کرتے ہوں نہ قبر کے پاس اور نہ کسی دوسری جگہ۔ یہ اجتماع مکروہ بدعت ہے۔"

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص574

محدث فتویٰ